طلاق کا حکم اور طلاق دینے کا اچھا طریقہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بغیر کسی پرابلم کے طلاق دینا کیسا ہے اور طلاق کس طرح دی جائے ؟

سائل : عثمان (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

بلاعذر طلاق دینا گناہ ہے اور عذرشرعی کی وجہ سے طلاق دینا جائز ہے اور اس کا احسن طریقہ یہ ہے کہ مرد اپنی بیوی کو ایسے طہر (پاکی) میں طلاق دے جس میں اس نے اپنی بیوی سے تعلقات قائم نہ کیے ہوں ، پھر اسے چھوڑدے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے ۔اس کو سب سے اچھا طریقہ قرار دیا گیا ہے ۔اس کا فائدہ یہ ہے کہ عدت کے بعد عورت جہاں چاہیے شادی کر لے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ آپشن بھی موجود ہے کہ وہ اسی شوہر کے ساتھ عدت کے بعد نکاح کرسکتی ہے اور مرد عدت کے اندر رجوع کرسکتا ہے اور اگر ابھی ذہن نہیں بنتا تو دس بیس سال بعد بھی نکاح کے ذریعے جمع ہوسکتے ہیں ۔شوہر کو چاہیے کہ وہ کسی بھی صورت میں تین طلاقیں نہ دے ہاں اگرتین طلاقیں دے گا تو واقع ہوجائیں گی ۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:05 -01-2020

RULING PERTAINING TO *TALAQ* [DIVORCE]AND THE SOUND METHOD OF DECLARING IT

QUESTION:

What is the ruling on declaring *talaq* [divorce] without any problem? What is the method of declaring *talaq*?

Questioners: Uthman, UK.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Declaring *talaq* without any reason is a sin. It is permissible to declare it due to a legal excuse. The soundest way of doing it is to declare it during a period of (the wife's) purity in which the he (the husband) did not have sexual contact with her. Upon doing so, he must leave her until her *'iddah* (waiting period) is over. This is considered as the best way of declaring *talaq*. The benefit in this way is that the woman can either marry another man or re-marry the same man once the *'iddah* is over. The husband can even return to her (ruju') during the *'iddah*. However, if they do not wish to do it then, they can re-marry even after 10-20 years. The husband must see to it that he does not declare three *talaqs*. If he does so, they will be valid.

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team